نمبر ۳۵ — جلد ۱۰

گزٹ ریاست رامپور
RAMPUR STATE GAZET

بحکم بندگان اعلیٰحضرت پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ بتاریخ ۱۰ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ مطابق ۲۶ اگست ۱۹۲۸ء

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	[illegible]	۱
۲	[illegible]	۲
۳	[illegible]	۳
۴	[illegible]	۵
۵	[illegible]	۵
۶	[illegible]	۵و۶
۷	[illegible]	۶

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقعہ ۱۱ اگست ۱۹۲۸ء

بموجب رپورٹ صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر ماسٹر [illegible] بی-اے [illegible] کو بالفعل [illegible] ماہوار ملازمت پر برقرار رکھا جاتا ہے اور [illegible] سے [illegible] صرف چالیس روپیہ ماہوار وظیفہ [illegible] منظور ہے - بی ٹی پاس کرنے پر [illegible] کی منظوری [illegible] کر دیا جائیگا - ماسٹر [illegible] سے [illegible] لیا جائے کہ [illegible] کے بعد پانچ سال تک [illegible] ملازمت کرنا ہوگی - ورنہ [illegible] روپیہ [illegible] ادا کرنے ہونگے - [illegible] صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو -

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقعہ ۱۴ اگست ۱۹۲۸ء

محمد اشفاق الحق خان سابق سب انسپکٹر پولیس یہاں حاضر ہو کر معافی تقصیر کا خواستگار ہوا - اسکا قصور معاف کیا جاتا ہے - لیکن اسکی جگہ بحال نہیں کی جا سکتی - اسکو اپنے وطن رامپور میں جانیکی اجازت اور کسی قسم کا تعرض یا باز پرس نہ کیجائے -

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس میں مرسل ہو - پولیس کو اطلاع دیجائے -

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقعہ ۱۷ اگست ۱۹۲۹ء

اشفاق النبی خان سابق سب انسپکٹر پولیس کی رشوت ستانی مظالم اور تصرف بیجا مثل چوکیداران کی تنخواہ نہ دینا اور خود وصول کرکے اپنے صرف میں لانا وغیرہ کی کئی شکایات پیش ہوئیں۔ اور تحقیق سے واقعات صحیح ثابت ہوئے۔ لیکن بوجہ ملازم دیرینہ اور تجربہ کار ہونے کے ہر مرتبہ خفیف سزا [illegible] برس کے بعد معاف کردیا۔ لیکن نامبردہ اپنے حرکات مذموم سے باز نہیں آیا۔ چنانچہ اخیر مرتبہ جب رشوت ستانی کی شکایت ہوئی اور تحقیقات سے جرم ثابت ہوگیا تو مشارالیہ خود فرار ہوگیا۔

اشفاق النبی خان پر مقدمہ رشوت ستانی نہیں چلایا گیا اور نہ وارنٹ گرفتاری جاری ہوا بلکہ اسکو بپاداش سزا دیگئی یعنی ملازمت سے نام خارج کردیا گیا۔ اسکو اپنے وطن رامپور آنے کی ہر وقت اجازت تھی اور کسی قسم کا تعرض نہ تھا۔

چونکہ اشفاق النبی خان نے عفو تقصیر کی اجلاس ہمایون میں مستدعا کی اور اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم نے قصور معاف فرمادیا ہے۔ بنابراں بمزید احتیاط منشاء حکم اجلاس ہمایون پولیس کو ہدایت کیجاتی ہے کہ اشفاق النبی خان کو رامپور آنیکی اجازت ہے کسی قسم کا تعرض نہ کیا جائے۔ البتہ اپنی جگہ پر بحال نہیں کیا جاسکتا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے نقول روبکار اجلاس ہمایون و روبکار ہذا جاری ہوں۔ ایک ایک نقل ہردو روبکارین اجلاس ہمایون و روبکار ہذا درج گزٹ کیجائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقعہ ۱۸ اگست ۱۹۲۹ء

مثل رپورٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ پرنسز ہاؤس ہولڈ بابت عطائے بھتہ

حکم

اول جب ہم یہاں شملہ پر آئے تھے تو اجلاس ہذا سے روبکار جاری ہوا تھا کہ صاحب سپرنٹنڈنٹ ہاؤس ہولڈ کا الاؤنس حسب دستور منہا کیا جائے۔ مگر چونکہ انکو تکالیف ہیں نیز ہمکو پرورش اپنے ماتحتوں کی منظور ہے۔ لہذا اول حکم کو منسوخ کیا جاتا ہے۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پرنسز ہاؤس ہولڈ اب تا حکم ثانی پوری تنخواہ پائیں گے۔ یعنی الاؤنس بھی ملیگا۔ ۱۲ مرجون کو ہم یہاں آئے ہیں جو تنخواہ انکی وضع ہوچکی ہے وہ بھی دیجائے۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقعہ ۱۶ اگست ۱۹۲۹ء

کاغذات مسل سررشتہ سے حسب ذیل واقعات ظاہر ہوتے ہیں۔

(۱) دکانات موقوفہ مسجد گھیر عثمان خان بمصارف صیغہ میونسپلٹی ۱۹۱۰ء میں تعمیر ہوئیں۔ اور جب سے دکانات مذکور پر صیغہ میونسپلٹی ہی قابض ہے۔

(۲) تعمیر دکانات میں مبلغ [illegible] اور مرمت میں مبلغ [illegible] جملہ مبلغ [illegible] کے اب تک مصارف ہوئے۔ آمدنی ذریعہ کرایہ وصول شدہ از ابتدائے قبضہ میونسپلٹی تا یندم مبلغ [illegible] ہے۔ یعنی بعد منہائی مصارف تعمیر و مرمت از رقم کرایہ وصول شدہ مبلغ [illegible] فاضل بہ مد صیغہ میونسپلٹی ہیں۔

(۳) مسجد کی حالت دوران قبضہ میونسپلٹی قابل اطمینان اور بہت اچھی رہی۔ دکانات بجائے خام کے پختہ ہوگئیں اور آمدنی میں نمایاں اضافہ ہوگیا۔

(۴) محلہ داران کی مستدعا ہے کہ دکانات کی واگذاشت ہوجائے۔

(۵) بہ رعایت انتظام آمدنی و خرچ محلہ داران نے تجویز پیش کی ہے کہ سید [illegible] علی کے پاس آمدنی و خرچ کا حساب رکھا جائیگا۔ اور مصارف ضروری باجازت ڈاکٹر عبدالحکیم خان صاحب۔ سید [illegible] علی۔ سید منظور علی۔ [illegible] علی خان۔ اور [illegible] ہونگے۔ مصارف کے لئے مذکورہ بالا میں سے کم از کم تین اشخاص کی تحریری منظوری ضرورت ہوا کریگی۔

(۶) دکانات متعلق مسجد صاحبزادہ سید میاں جان خان کی وہ کہ بھی ذریعہ میونسپلٹی تعمیر ہوئی تھی اور تا صفائی از صرفہ دکانات پر میونسپلٹی کو قبضہ رہا۔ لیکن بعد بیباقی مطالبہ دکانات کی واگذاشت کردیگئی۔

ایسے حالات کہ میونسپلٹی کو مطالبہ وصول ہوچکا ہے اور محلہ داران جو مسجد اور اسکی دکانات کے انتظام کے جائز حقدار ہیں۔ دکانات کی واگذاشت کے لئے مستدعا کرتے ہیں۔ اور متعلق انتظام محلہ داران نے (جنمیں ڈاکٹر عبدالحکیم خان خصوصاً معتمد اور قابل اطمینان ہیں) مناسب تجویز پیش کی ہے۔ علاوہ برین دکانات متعلق مسجد صاحبزادہ سید میاں جان کی واگذاشت کی مثال موجود ہے۔ پس مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دکانات زیر بحث کی حسب ضابطہ واگذاشت کیجائے۔ [illegible] رقم بحق سرکار [illegible] صیغہ میونسپلٹی [illegible] کیونکہ ۱۵ سال کے طویل زمانہ میں اہلکاران صیغہ نے دکانات کی حفاظت اور نگرانی کی اگر برائے نگرانی کوئی ملازم رکھا جاتا اور اسکی تنخواہ دکانات کی آمدنی سے دیجاتی تو [illegible] سرکاری رقم فاضل بر آمد تھی۔ یکم ستمبر ۱۹۲۹ء سے دکانات پر محلہ داران کا قبضہ کرادیا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت
۱۹ اگست ۱۹۲۶ء

مثبتہ نمبر جعلہ انگریزی -

حکم

مزید رخصت صاحب جج خفیفہ کی ایک ہفتہ کی منظور ہے - ایام رخصت میں بدستور مفتی صاحب بوالی مسئولی کام کریں - احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط فارسی صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

برخاستگی
۱۹ اگست ۱۹۲۶ء

خلیل الرحمن نائب مدرس مدرسہ بھوٹ اقبال پرگنہ سوار کا تبادلہ بحکم ۱۹ جولائی ۱۹۲۶ء مدرسہ دھنوڑہ تحصیل ٹانڈہ کو کیا گیا تھا - نامبردہ اپنی جائے تبادلہ پر حاضر نہیں ہوا - لہذا حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس ۲۵ جولائی ۱۹۲۶ء سے نامبردہ ملازمت سے برخاست کیا گیا - لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط فارسی صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر
۱۱ اگست ۱۹۲۶ء

حسب رپورٹ ڈپٹی انسپکٹر صاحب مدارس مدرسہ بھوٹ اقبال پرگنہ سوار میں بجائے شمس الدین نائب مدرس کے سید محمد حسن چہارم پاس کا تقرر بماہوار ماہوار امتحاناً برائے چند ماہ منظور ہے - لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط فارسی صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
واقع ۱۱ اگست ۱۹۲۶ء

مثل کا کاغذات ملاحظہ ہوئے - اسکول کے احاطہ میں داخل ہو کر کسی شخص کا کسی استاد کو مارنا نہایت اہم واقعہ ہے پولیس کو مقدمہ چلانے کے لئے کوئی شہادت شناخت ملزم کی نہیں ملی - واقعات سے پولیس نے اسکول کے چند لڑکوں کو مشتبہ قرار دیا ہے اور ماسٹر عمادالدین ایم - اے کی شرکت کا بھی قیاس کیا ہے - ماسٹر عمادالدین ایم اے کی نسبت جس واقعہ سے شرکت کا قیاس کیا جاتا ہے - وہ صرف اسقدر ہے کہ امتحان کے وقت جس کمرہ میں مولوی مستجاب الدین نگران تھے اس کمرہ کے طلبا کو ماسٹر عمادالدین جواب میں مدد کرنا با حکم مولوی مستجاب الدین نے منع کیا اور یہ امر مولوی مستجاب الدین اور ماسٹر عمادالدین کے رنج کا باعث ہوا - اور یہ کہ ماسٹر عمادالدین کی شاہ عظیم طالب علم ہائی اسکول کے مکان پر آمد و رفت ہے - اور شاہ عظیم ایک بدچلن لڑکا ہے جس کا میل ایسے بدچلن اشخاص سے ہے جنمیں سے ایک شخص سزا یافتہ بھی ہے اور اس کا حلیہ ملزم سے ملتا ہے مذکورہ بالا امور سے ماسٹر عمادالدین کی اس واقعہ میں شرکت کا قیاس صحیح نہیں ہے کیونکہ پولیس کے کاغذات میں کوئی ثبوت شاہ عظیم کے مکان پر ماسٹر عمادالدین کی آمد و رفت کا نہیں ہے - اور خود ماسٹر عمادالدین کو اس سے قطعی انکار ہے - پرچہ بتانے کی نسبت ماسٹر عمادالدین کا بیان ہے کہ پرچہ خود ان کا بنایا ہوا تھا اور وہ غلط چھپا تھا - اس غلطی کی اصلاح انہوں نے کی تھی - اور اسکی تائید ماسٹر جمیل احمد ایم اے کے بیان سے بھی ہوتی ہے ہیڈ ماسٹر صاحب نے بھی پرچہ بتلانے کے الزام سے اپنی دونوں رپورٹوں میں ماسٹر عمادالدین ایم اے کو بالکل بری کیا ہے -

رہا دوسرا امر یعنی پولیس کا محض طلبا ہائی اسکول کو مشتبہ کرنا - اسکی حالت یہ ہے کہ تحقیقات پولیس کے کاغذات میں جو بیانات شامل ہیں ان سے بوجوہ ذیل مسمیان مشتاق محمد و شوکت علیخان - اور شاہ عظیم طلباء ہائی اسکول کی شرکت اس واقعہ میں پائی جاتی ہے اور نذر محمد و خلیل الرحمن پر بھی شرکت کا اشتباہ ہے

(۱) کمرہ امتحان میں باہر سے پرچہ کا آنا گو اسکی نسبت مشتاق احمد کا کہنا ہے - شوکت علی کے پاس گرا - اور شوکت علی کہتے ہیں مشتاق احمد کے پاس گرا - اور اس پرچہ کا مولوی مستجاب الدین کا اٹھا لینا اور ہیڈ ماسٹر صاحب سے لڑکوں کی شکایت کرنا - اور طلبا کی چشمک ہونا جس سے طلبا کو مولوی مستجاب الدین سے رنج و شکایت ہونا قدرتی امر ہے -

(۲) مشتاق احمد کا شاہ عظیم سے زیادہ میل جول اور شاہ عظیم کا ایک سزا یافتہ بدچلن شخص سے میل ہونا اور اس شخص کا حلیہ ملزم کے حلیہ سے ملتا ہوا ہونا -

(۳) واقعہ کے وقت ان طلبا کی موقع پر موجودگی اور ملزم کو پکڑنے کی کوشش نہ کرنا اور ملزم کی شناخت سے بھی انکار کرنا -

بوجوہ مذکورہ بالا چونکہ پولیس مقدمہ چلانے سے مجبور ہے - اور یہ واقعہ اہم ہے - جسکا اثر اسکول کے انتظام پر پڑتا ہے - لہذا مشتاق احمد و شوکت علیخان اور شاہ عظیم کو ہائی اسکول سے خارج کر دیا جائے - اور انکو نیک چلنی کا سارٹیفکٹ بھی اسکول سے نہ دیا جائے اور نذر محمد و خلیل الرحمن پر ایک ایک روپیہ جرمانہ کیا جائے - اور انکو اپنا چال چلن درست رکھنے کی کافی تنبیہ کی جائے - اس حکم کی ایک نقل گزٹ میں شائع کی جائے - اور اصل برائے تعمیل ہیڈ ماسٹر صاحب ہائی اسکول کے پاس مرسل ہو -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

[illegible]

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

برخاستگی

۱۳ر اگست ۱۹۲۸ء

اکبر علی مدرس مدرسہ قمر باتحصیل حضور چونکہ رخصتیں طویل حاصل کر چکا ہے اب پھر بعلت بیماری سے تین ماہ کی رخصت کی درخواست کرتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ نامبردہ ملازمت کرنا نہیں چاہتا۔ لہذا حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس اکبر علی مدرس مذکور ۱۰ر اگست ۱۹۲۸ء سے ملازمت سے برخاست کیا جائے۔ بجائے نامبردہ مدرسہ قمر باہین شبیر احمد خان نائب مدرس مدرسہ سیفنی تحصیل شاہ آباد تبدیل کیا جاوے۔ اور مدرسہ سیفنی میں بجائے سید فیض الحسن مڈل پاس کا تقرر بشاہرہ لعہ ماہوار امتحاناً برائے چھ ماہ کیا جائے لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط فارصاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۱۴ر اگست ۱۹۲۸ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس عبد الصمد انگلش ٹیچر مدرسہ تالہ پارکی رخصت ۱۱ر یوم ۱۳ر اگست ۱۹۲۸ء سے بوضع تنخواہ منظور کیجاتی ہے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط فارصاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

برخاستگی

۱۰ر اگست ۱۹۲۸ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس۔ قیام الدین مدرس مدرسہ بجار کھاتہ تحصیل سوار بوجہ غیر حاضری برخاست کیا گیا۔ بجائے نامبردہ سے امیر و دلہ چہارم پاس کا تقرر بشاہرہ لعہ ماہوار امتحاناً برائے چھ ماہ کیا گیا۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط فارصاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

الاونس

۱۹ر اگست ۱۹۲۸ء

حسب سفارش چیف میڈیکل افسر صاحب طلباء ہائی اسکول کے میڈیکل انسپکشن کے لئے ڈاکٹر مہابیر پرشاد کو مامور کیا جاتا ہے۔ اور دس روپیہ ماہوار الاونس ڈاکٹر مہابیر پرشاد کا بجٹ ہائی اسکول سے مقرر کیا جاتا ہے۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط فارصاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۱۹ر اگست ۱۹۲۸ء

سید فرزند علی مدرس درجہ ابتدائی فارسی مدرسہ عالیہ کی رخصت ۹ر جولائی ۱۹۲۸ء سے ۱۰ر اگست ۱۹۲۸ء تک منظور کیجاتی ہے۔ ۳۳ر یوم کی رخصت رعایتی مابقی بوضع تنخواہ شمار ہوگی۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط فارصاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۱۹ر اگست ۱۹۲۸ء

پنڈت گوپال دت نائب مدرس مدرسہ شاہ آباد کی رخصت ایک ماہ ۱۵ر اگست ۱۹۲۸ء سے بعوض پنڈت رام سرن چہارم پاس منظور ہے۔ عوض کو ایام کارگزاری کی تنخواہ بحساب لعہ ماہوار ملیگی اور مابقی تنخواہ گوپال دت کی بسیاہہ سرکار ہوگی۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط فارصاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

استعفا

۱۹ر اگست ۱۹۲۸ء

شیو نرائن انگلش ٹیچر مدرسہ ٹانڈہ نے استعفا پیش کیا ہے۔ لہذا نامبردہ کا استعفاء ۱۳ر اگست ۱۹۲۸ء سے منظور کیا گیا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط فارصاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

توسیع

۲۱ر اگست ۱۹۲۸ء

منشی عبد الصمد انگلش ٹیچر مدرسہ تالہ پارکی ملازمت غیر مستقل میں ۱۴ر اگست ۱۹۲۸ء سے آخر دسمبر ۱۹۲۸ء تک توسیع کی گئی۔ لہذا

حکم ہے کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط فارصاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

نقشہ گوشوارہ حیات ممات متعلق ریاست رامپور سہ ماہی اپریل لغایت جون سنہ ۱۹۲ء

نام تھانہ	تفصیل پیدائش: مرد: مسلمان	تفصیل پیدائش: مرد: ہندو	تفصیل پیدائش: عورت: مسلمان	تفصیل پیدائش: عورت: ہندو	تفصیل پیدائش: میزان	تفصیل پیدائش: تفصیل مذہب: مسلمان	تفصیل پیدائش: تفصیل مذہب: ہندو	تفصیل فوتی: ایک سال کی ۵ سال تک: مرد	تفصیل فوتی: ایک سال کی ۵ سال تک: عورت	تفصیل فوتی: ۵ سال سے ۱۲ سال تک: مرد	تفصیل فوتی: ۵ سال سے ۱۲ سال تک: عورت	تفصیل فوتی: ۱۲ سال سے زیادہ: مرد	تفصیل فوتی: ۱۲ سال سے زیادہ: عورت	تفصیل فوتی: میزان: مرد	تفصیل فوتی: میزان: عورت	تفصیل فوتی: تفصیل مذہب: مسلمان	تفصیل فوتی: تفصیل مذہب: ہندو	تفصیل امراض: [illegible]	تفصیل امراض: [illegible]	تفصیل امراض: [illegible]	تفصیل امراض: [illegible]	تفصیل امراض: [illegible]	تفصیل امراض: [illegible]	تفصیل امراض: [illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
کوتوالی	۸۷	۱۹	۵۶	۱۳	۱۷۵	۱۴۳	۳۲	۴۵	۳۸	۳	۹	۵۶	۴۶	۱۳۵	۱۰۵	۱۷۴	۷۳	۲	۱۳	۰	۲۲۵	۰	۰	۰	۲۴۰	
گنج	۳۸	۹	۲۲	۷	۴۳	۲۰	۲۳	۳۲	۱۰	۹	۷	۲۶	۲۳	۶۲	۳۷	۹۳	۱۷	۰	۲	۱۰۵	۲	۰	۰	۰	۱۰۹	
حوالی شہر	۳۳	۴۰	۲۱	۲۳	۱۱۷	۵۳	۶۳	۱۳	۱۱	۹	۱	۲۰	۱۵	۴۲	۳۷	۳۵	۳۴	۰	۰	۷۹	۰	۰	۰	۰	۷۹	
عظیم نگر	۵۸	۵۳	۴۴	۳۳	۱۸۸	۱۰۲	۸۶	۳۳	۱۶	۲	۲	۳۱	۳۲	۶۶	۵۳	۶۵	۶۵	۰	۰	۰	۱۲۹	۱	۰	۰	۱۳۰	
شاہ آباد	۳۲	۱۱۸	۳۶	۸۲	۲۶۸	۶۳	۲۰۵	۴۸	۵۴	۱۱	۲۳	۸۰	۱۰۰	۱۳۸	۱۸۰	۱۱۳	۲۰۵	۵	۲	۰	۲۶۸	۰	۰	۴۳	۳۱۸	
پٹوائی	۳۰	۱۳۸	۲۰	۱۱۶	۳۰۴	۵۰	۲۵۴	۳۸	۳۹	۲۰	۱۰	۲۹	۳۲	۸۶	۸۱	۲۵	۱۴۳	۰	۱۰	۰	۱۰۹	۲	۶	۱	۱۲۸	
ملک	۳۶	۲۰۴	۳۲	۱۰۹	۳۸۱	۴۳	۳۹۵	۵۸	۹۳	۷	۳	۱۰۲	۹۳	۱۹۷	۱۳۰	۴۳	۲۵۳			۰	۲۹۹	۰	۰	۰	۲۹۶	
باسپور	۴۸	۵۲	۴۳	۴۱	۱۸۴	۹۰	۹۴	۲۴	۴۱	۷	۱۳	۵۸	۴۳	۹۰	۸۱	۱۰۳	۸۲	۲		۱۸۱	۱	۱	۰	۰	۱۸۵	
کیمری	۴۲	۱۱۵	۱۵۸	۸۶	۳۳۱	۱۳۰	۲۰۱	۷۲	۴۸	۱۱	۴	۶۲	۹۸	۱۳۵	۱۳۰	۱۵۳	۱۱۱	۱	۳۰	۰	۱۸۲	۶	۰	۷۶	۲۹۵	
سوار	۵۰	۳۸	۳۰	۲۹	۱۴۷	۸۰	۶۷	۲۱	۱۱	۴	۷	۴۲	۳۵	۷۶	۵۳	۶۵	۵۵	۰	۰	۰	۱۱۸	۱	۰	۱	۱۲۰	
ٹانڈہ	۶۲	۲۹	۲۹	۸۴	۲۰۴	۱۱۱	۹۹	۹۱	۵۹	۳۵	۴۴	۱۲۷	۱۳۹	۲۱۳	۱۳۹	۳۷۰	۱۰۲	۰	۰	۰	۱۴۰	۲	۰	۳۰۰	۴۴۲	
میزان	۵۲۴	۸۲۰	۴۱۰	۴۴۲	۲۴۷۰	۹۴۲	۱۵۲۸	۴۴۹	۳۹۲	۲۰۱	۲۴۰	۳۹۱	۴۱۶	[illegible]	[illegible]	۱۲۴۴	۱۱۵۱	۱۰	۳۰	۳۵۵	۱۵۰۲	۱۸	۶	۴۵۶	۲۳۸۲	

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور ماہ اگست ۱۹۲۸ء - ہفتہ چہارم

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۰	۱۰٫۳ ر	۹٫۰ ر	۱۰٫۳ ر ۱۰٫۴	۰	۱۰٫۰ ر	حضور تحصیل اور سوار سے نقشہ نہیں آیا۔
نخود خالص	۰	۹٫۰ ر	۸٫۰ ر	۷٫۷ ر	۰	۷٫۷ ر	
نخود کسہ تمیز	۰	۰	۷ ر	۷٫۰۷ ر	۰	۷٫۰۷ ر	
کس	۰	۰	۷٫۰۷ ر	۰	۰	۸٫۰۸ ر	
ماش	۰	۵٫۰ ر	[illegible]	۶٫۵ ر	۰	۶٫۰۵ ر	
مونگ	۰	۰	۰	۰	۰	۵٫۰ ر	
جئی	۰	۰	۱۰٫۷ ر	۱۱٫۷ ر	۰	۱۱٫۷ ر	
گوچنی	۰	۰	۰	۰	۰	۹٫۰ ر	
مسور	۰	۰	۰	۸٫۰ ر	۰	۷٫۰۷ ر	
ارہر	۰	۰	۷٫۰۷ ر	۸٫۰۸ ر	۸٫۰	۸٫۰ ر	
برنج	۰	۴٫۵ ر	۳٫۰۵ ر	۶٫۵ ر	۰	۵٫۰ ر	
روغن زرد	۰	۸۰ ر	۰ ر	۲۲٫۰ ر	۰	۲٫۰ ر	
روغن سیاہ	۰	۱ ر ۴ ر	سرسوں السی ۱ ر ۱۱۲	۱ ر ۴ ر	۰	۱٫۰ ر	
روغن کنجد	۰	۱ ر	۱ ر	۰	۰	۱ ر	
نمک سانبھر	۰	۱۲ ر	۱۳ ر	۱۱ ر	۰	۱۲ ر	
نمک لاہوری	۰	۸ ر	۶ ر	۰	۰	۸ ر	
قند سیاہ	۰	۵٫۰۴ ر	۴٫۰ ر	۵ ر	۰	۵ ر	
دھنکا	۰	۰	۰	۰	۰	۹ ر	
باجرہ	۰	۰	۰	۰	۰	۸ ر	

نقشہ بارش ہفتہ وار من ابتدا ۱۷ لغایۃ ۲۳ اگست ۱۹۲۸ء ریاست رامپور

تاریخ و دن	صدر عالیہ		تحصیل بلاسپور		تحصیل سوار		تحصیل شاہ آباد		تحصیل ملک		تحصیل ٹانڈہ	
	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون
۱۷ اگست ۱۹۲۸ء یوم جمعہ	۰	۲۲۲	۲	۲۹۹	۰	½ ۲۱۸	۰	۱۳۲	۰	۲۰۲	۰	۱۹۶
۱۸ اگست " " شنبہ	۰	۲۲۲	۰	۲۹۹	۰	½ ۲۱۸	۰	۱۳۲	۰	۲۰۲	۰	۱۹۶
۱۹ اگست " " یکشنبہ	۰	۲۲۲	۰	۲۹۹	۰	½ ۲۱۸	۰	۱۳۲	۰	۲۰۲	۰	۱۹۶
۲۰ اگست " " دوشنبہ	۱	۲۲۳	۱۱	۳۱۰	۱۱	½ ۲۲۹	۱۱	۱۳۲	۵	۲۰۷	۱۱	۲۰۷
۲۱ اگست " " سہ شنبہ	۰	۲۲۳	۰	۳۱۰	۰	½ ۲۲۹	نقشہ نہیں آیا	۰	۰	۲۰۷	۰	۲۰۷
۲۲ اگست " " چہارشنبہ	۰	۲۲۳	نقشہ نہیں آیا	۰	۰	½ ۲۲۹	"	۰	۳	۲۱۱	۲	۲۰۹
۲۳ اگست " " پنجشنبہ	۰	۲۲۳	"	۰	۹	½ ۲۳۸	"	۰	۰	۲۱۰		۲۰۹

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور